بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

یوم جمعہ — خطبہ نمبر ۲

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰	۲۴ ذیقعد ۱۳۹۰ھ، ۲۲ صلح ۱۳۵۰ ہش، ۲۲ جنوری ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تم ابناء السماء ہو، نہ ابناء الارض اور روشنی کے وارث ہو، نہ تاریکی کے عاشق

تا تم شیطان کی گزرگاہوں سے امن میں آجاؤ کیونکہ شیطان پرانا چور ہے جو تاریکی میں قدم رکھتا ہے

"اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کیلئے ہو جائیگی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے۔ تو دیکھو میں خدا کے منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔ کینہ وری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ، جو پورے زور سے اس دروازے میں داخل ہونا چاہتے ہیں اُن کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔"

(الوصیت صفحہ ۱۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"یاد رکھو کہ سچے اور پاک اخلاق راستبازوں کا معجزہ ہے جن میں کوئی غیر شریک نہیں۔ کیونکہ وہ جو خدا میں محو نہیں ہوتے وہ اُوپر سے قوت نہیں پاتے اس لئے ان کیلئے ممکن نہیں کہ وہ پاک اخلاق حاصل کر سکیں۔ سو تم اپنے خدا سے صاف ربط پیدا کرو۔ ٹھٹھا، ہنسی۔ کینہ وری، گندہ زبانی۔ لالچ، جھوٹ۔ بدکاری۔ بدنظری۔ بدخیالی۔ دنیا پرستی۔ تکبّر، غرور، خود پسندی، شرارت۔ کج بحثی سب چھوڑ دو۔ پھر یہ سب کچھ تمہیں آسمان سے ملے گا جب تک وہ طاقت بالا جو تمہیں اُوپر کی طرف کھینچ کر لے جائے تمہارے شامل حال نہ ہو اور روح القدس جو زندگی بخشتا ہے تم میں داخل نہ ہو تب تک تم بہت ہی کمزور اور تاریکی میں پڑے ہو بلکہ ایک مُردہ ہو جس میں جان نہیں۔ اس حالت میں نہ تو تم کسی مصیبت کا مقابلہ کر سکتے ہو۔ نہ اقبال اور دولتمندی کی حالت میں کبر اور غرور سے بچ سکتے ہو اور ہر ایک پہلو سے تم شیطان اور نفس کے مغلوب ہو۔ سو تمہارا علاج تو درحقیقت ایک ہی ہے کہ روح القدس جو خاص خدا کے ہاتھ سے اُترتی ہے تمہارا منہ نیکی اور راستبازی کی طرف پھیر دے۔ تم ابناء السماء بنو۔ نہ ابناء الارض۔ اور روشنی کے وارث بنو نہ تاریکی کے عاشق تا تم شیطان کی گذرگاہوں سے امن میں آجاؤ۔ کیونکہ شیطان کو ہمیشہ رات سے غرض ہے دن سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ پرانا چور ہے جو تاریکی میں قدم رکھتا ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۶۰-۶۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمدللہ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۱ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اور عہدیداران مجالس اطفال الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کروانے کا مستقل انتظام کریں اور اپنی مساعی کے نتائج سے مرکز کو آگاہ رکھیں۔ ساتھ کے ساتھ رپورٹ بھجواتے رہیں تاکہ ان کی مساعی کا علم ہوتا رہے۔ جب تک سارے اطفال آیات یاد نہیں کر لیتے یہ کام برابر جاری رکھیں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے نئے پرنسپل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا نیا پرنسپل مقرر فرمایا ہے۔ احباب کرام دعاء فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اس اعزاز کو محترم چوہدری صاحب موصوف کے لئے باعث برکت و رحمت بنائے۔ اور آپ کی سربراہی میں تعلیم الاسلام کالج اپنی درخشندہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے ترقیات کی اعلیٰ منازل کی طرف گامزن رہے آمین۔

محمد سلطان اکبر
سٹاف سیکرٹری تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ضروری اعلان

جملہ امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ احباب جماعت کے ٹیلیفون نمبر اپنی اولین فرصت میں نظارت امور عامہ کو بھجوا دیں۔

(ناظر امور عامہ)

مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب خادم انچارج تعلیم الاسلام پرائمری سکول ربوہ تین ہفتوں سے بعارضہ اختلاج قلب و سوء ہضم بیمار ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

حدیث النبی

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسری قوموں کے معزز لوگوں کا واجبی احترام کرو

عَنْ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاکُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ

(ابن ماجہ)

ترجمہ:- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جب تمہارے پاس کسی قوم کا بڑا آدمی آئے تو اس کا واجبی اکرام کیا کرو۔

تشریح:- ملکوں اور قوموں اور پارٹیوں کے تعلقات کو استوار رکھنے کا بہترین ذریعہ ایک دوسرے کے لیڈروں کا اکرام و احترام ہے ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں بھی مسلمانوں کو سخت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ یہ حدیث جو اس قسم کی دوسری بہت سی حدیثوں میں سے بطور نمونہ لی گئی ہے۔ اسی سنہری ارشاد کی حامل ہے۔ اختلافات جس طرح افراد کے درمیان ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح قوموں اور ملکوں کے درمیان بھی اختلافات ہوتے رہتے ہیں۔ مگر ان اختلافات کے زہر کو کم کرنے کا بہترین ذریعہ ایک دوسرے سے حسن اخلاق سے پیش آنا ہے اور اس تعلق میں دوسری قوموں اور پارٹیوں کے لیڈروں کا واجبی احترام کرنا بڑا بھاری اثر رکھتا ہے۔ لہٰذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جب بھی تمہارے پاس کسی قوم یا پارٹی کا کوئی رئیس یا لیڈر آئے تو خواہ وہ کسی مذہب و ملت کا ہو اس کے ساتھ واجبی احترام سے پیش آؤ۔ اور اس کے خاطر خواہ اکرام میں ہرگز غفلت سے کام نہ لو اس زریں ہدایت میں مہمان نوازی اور حسنِ اخلاق اور حسنِ سیاست تینوں صفات حسنہ کا بہترین خمیر ہے

اس بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاتی اسوہ یہ تھا کہ باوجود اس کے کہ آپ نہایت درجہ سادہ مزاج تھے اور لباس اور خوراک میں کوئی تکلف کا پہلو نہیں تھا۔ مگر آپ نے بیرونی قوموں کے وفدوں کے استقبال کے لئے خاص لباس رکھا ہوا تھا اور جب بھی کوئی وفد آتا تھا آپ اس خاص لباس کو پہن کر اس سے ملاقات فرماتے تھے۔ تاکہ آپ باہر سے آنے والے مہمانوں کا واجبی اکرام کر سکیں اور آپ کو وفود کے اکرام کا اتنا خیال تھا کہ مرض الموت میں وصیت فرمائی کہ میرے پیچھے وفدوں کے اکرام میں کمی نہ آنے دینا۔ ایک دفعہ ایک سفیر نے آپ کے روبرو نہایت گستاخانہ رویہ اختیار کیا۔ آپ نے فرمایا تم ایک قوم کے سفیر ہو کر آئے ہو اس لئے میں تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ مکہ فتح ہوا تو آپ نے عام اعلان فرمایا کہ جو شخص مقابلہ سے دستکش ہو کر اپنے گھر کے اندر بیٹھا رہے گا اور دروازے کھول کر میں جاکر سازشوں کی تکمیل نہیں سوچے گا۔ وہ ہماری طرف سے امن میں ہے اس پر ابو سفیان رئیسِ مکہ نے کہا کہ میں قریش کا سردار ہوں میرا کچھ مخصوص اکرام بھی ہونا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا بہت اچھا تمہارا گھر مستثنیٰ ہے۔ پس جو شخص اپنے گھر کے اندر بیٹھا رہے گا یا تمہارے گھر میں پناہ لے گا وہ ہماری پناہ میں ہے۔ الغرض آپ نے دوسری قوموں کے لیڈروں کا انتہائی اکرام کیا اور اپنے صحابہ کو بھی اس کی تاکید فرمائی اور یہی وہ تعلیم ہے جو دنیا میں امن اور دلوں کی صفائی کا موجب بن سکتی ہے۔

مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دو!

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُہٗ

(ابن ماجہ)

ترجمہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دیا کرو۔

تشریح:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں قوموں کے رئیسوں اور لیڈروں کے واجبی اکرام کی تاکید فرمائی ہے وہاں غریبوں اور کمزور لوگوں کے حقوق کا بھی پورا پورا خیال رکھا ہے اور چونکہ مزدور طبقہ غربت کی انتہائی حالت میں ہوتا ہے اس لئے آپ نے مزدوروں کے حقوق کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور ارشاد فرمایا کہ مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اسے اجرت دو ان حکیمانہ الفاظ میں آپ کی غرض صرف یہی نہیں تھی کہ اجرت کی ادائیگی میں جلدی کی جائے۔ اور بس۔ بلکہ دراصل ان الفاظ میں مزدوروں اور غریبوں کے حقوق کی طرف عمومی توجہ دلانا اصل غرض تھی۔ اور چونکہ اجرت کی بروقت ادائیگی مزدور کے حقوق کا سب سے ادنیٰ حصہ ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے مثال کے طور پر اس ادنیٰ حصہ کا ذکر کر کے تاکید فرما دی تاکہ ادنیٰ حصہ کی طرف توجہ خود بخود اعلیٰ حصوں کی حفاظت کا موجب بن جائے اس میں کیا شبہ ہے کہ جو مصلح اجرت کی ادائیگی کے لئے مزدور کے پسینہ خشک ہونے کی بھی مہلت نہیں دیتا وہ دراصل ان الفاظ میں یہ بھی بتانا چاہتا ہے کہ مزدور کو اس کی پوری پوری اجرت دو اور اس کے واجبی آرام کا خیال رکھو اور اس پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈالو جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔ چنانچہ جو تعلیم آپ نے خادموں کے ساتھ حسنِ سلوک کے بارے میں دی ہے یا جو ارشاد آپؐ نے اسلامی اخوت اور اسلامی مساوات کے متعلق فرمایا ہے (جس کی کسی قدر تفصیل خاکسار مؤلف کی کتاب سیرۃ خاتم النبیین حصہ دوم سوم میں بیان کی جا چکی ہے) وہ اس بات پر شاہد ہے کہ ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غریب طبقہ کے کتنے ہمدرد کتنے بہی خواہ اور ان کے حقوق کے کس درجہ محافظ تھے!

آپ نے انفرادی جدوجہد کے محرک کو زندہ رکھنے اور ہر شخص کو اس کی ذاتی سعی کے ثمرہ سے حصہ دینے کے لئے بے شک انفرادی جائداد کی اجازت مرحمت فرمائی مگر ساتھ ہی زکوٰۃ اور حرمتِ سود اور تقسیم ورثہ وغیرہ کے زریں اصولوں کے ذریعہ دولت کو سمونے کی بھی ایک مؤثر مشینری قائم فرما دی اور جو فرق پھر بھی باقی رہ جائے اس کے متعلق ایک دوسری حدیث میں غریبوں کی دلداری کے لئے فرمایا کہ تم لوگ اگر ایمان پر قائم رہو تو امیروں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں جاؤ گے اور ظاہر ہے کہ آخرت کی جاودانی زندگی کے مقابل پر دنیا کی چار روزہ زندگی کیا حقیقت رکھتی ہے؟ اور پھر یہ کہتے ہوئے غریبوں کی مزید تسلی فرمائی الفقر فخری یعنی اے میری امت کے غریب لوگو دیکھو میں نے اپنے واسطے بھی دنیا کی کوئی دولت جمع نہیں کی۔ بلکہ میں تمہارے ساتھ ہوں اور تم میں سے ہی ایک غریب انسان ہوں اور اس فقر میں ہی میرا فخر ہے۔

دوسری طرف اوپر کی حدیث میں "پسینہ خشک ہونے سے پہلے" کے الفاظ فرما کر یہ لطیف اشارہ بھی کیا گیا ہے۔ کہ خدا کے نزدیک سچا مزدور وہ ہے جو اپنے کام میں پسینہ بہاتا ہے یونہی دکھاوے کے طور پر کام کرنے والا اور مالک کی نظر سے اوجھل ہونے پر سستی دکھانے والا یا خیانت کرنے والا شخص ہرگز خدا کے نزدیک سچا مزدور نہیں سمجھا جا سکتا (چالیس جواہر پارے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے اُمتِ مسلمہ سے یہ عہد لیا تھا کہ معمولی اختلاف کی وجہ سے کسی مسلمان کو اس کے حقوق سے محروم نہ رکھا جائے

اس عہد کو توڑنے اور اسلام کے نام پر حقوق غصب کرنے والوں کو پاکستان کی نوجوان نسل نے رد کر دیا ہے

کامیابی کا سرچشمہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے اسی کا نتیجہ ہے کہ اسّی سالہ مخالفت کے باوجود ہماری قوتِ احسان اور ہماری مسکراہٹیں قائم ہیں

ہر ایک کے ساتھ محبت و احترام سے پیش آؤ اور بہت دعائیں کرو تا وہ حسین معاشرہ قائم ہو جائے جس میں ہر مظلوم ظلم سے نجات پا جائے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
مورخہ ۲۵ ر فتح ۱۳۴۹ ہش (۲۵ ر دسمبر ۱۹۷۰ئ) بمقام مسجد مبارک ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے)

سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے سورہ آلِ عمران کی آیت وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران ۱۰۴) کی تلاوت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا۔

اُمت محمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں یہ تاکیدی حکم فرمایا کہ حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور پراگندہ مت ہو۔

حبل اللہ کے ایک معنے

تو اُن چیزوں کے یا ہدایت کے ان اصول کے ہیں جن پر کاربند ہو کر انسان کو وصالِ الٰہی اور قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے اس لئے حبل اللہ سے مراد مفسرین کے نزدیک قرآن عظیم بھی ہے اور اس سے عقل سلیم کے اصول جو دراصل فطرت صحیحہ انسانیہ کے اصول ہیں وہ بھی مراد لئے گئے ہیں۔ اس معنے کے لحاظ سے یہ ارشاد ہے کہ قرآن کریم میں جو اصول ہدایت اور اصول شریعت بیان ہوئے ہیں۔ (یعنی جو اصول راہ راست پر چلنے اور صراطِ مستقیم پر قائم رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ودیعت کئے ہیں) وہ عقلِ سلیم اور فطرت صحیحہ کے مطابق بھی ہیں۔ اس لئے انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ اگر وہ اس مقصد کے حصول میں کامیاب ہونا چاہتا ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے تو وہ شریعت اسلامیہ جو

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (الروم آیت ۳۱)

کے مطابق ہے۔ اِن اصول شریعت یا اصولِ ہدایت کے مطابق اپنی زندگی کے دن گذارے۔

حبل اللہ کے دوسرے معنے

اللہ کے عہد کے لئے کئے گئے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جو عہد اللہ تعالےٰ سے باندھا ہے یا جو عہد اللہ تعالیٰ نے باندھا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑو۔ اللہ تعالےٰ نے انسان کے لئے کون سے عہد باندھے ہیں یا اس کے لئے کون سے میثاق قرار دیئے ہیں۔ قرآن کریم میں اس کی تفصیل بیان ہوتی ہے۔ اس وقت میں صرف ایک بات لے کر اس پر کچھ روشنی ڈالوں گا۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

"مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَذٰلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِيْ لَهٗ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ ذِمَّتِهٖ" بخاری (کتاب الصلوٰۃ ص۵۵ مصری) میں یہ حدیث بیان ہوئی ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جو شخص ہماری نماز جیسی نماز پڑھے یعنی جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں ویسے ہی وہ نماز پڑھ رہا ہو اور قبلہ رُخ ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہا ہو اور ہمارے ذبیحہ کو کھا رہا ہو اور جو چیزیں کھانے کے لحاظ سے حرام ہیں اُن سے بچنے والا ہو تو ذٰلک المسلم۔ یہ وہ مسلمان ہے (آگے یہ نہیں فرمایا کہ جس سے اللہ تعالےٰ راضی ہوتا ہے کیونکہ اور بہت ساری شرائط ہیں مثلاً نیت کا تعلق ہے۔ احسان فی العمل

کا تعلق ہے۔ انسان پوری شرائط اور انتہائی جد وجہد کے ساتھ اعمال صالحہ کو خوش اسلوبی سے انجام دینے والا ہو۔ وہ اور چیزیں ہیں۔ یہاں یہ فرمایا۔ یہ وہ مسلمان ہے) جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی امان اور حفاظت میں ہے۔ پس اے مسلمانو! جو عہد اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان باندھا ہے کہ تم ہر ایسے شخص کو (محولہ بالا حدیث کی رو سے) مسلمان سمجھتے ہوئے اس کے سیاسی اور معاشرتی حقوق کو ادا کرو گے، اس عہد کو نہیں توڑنا۔

غرض "واعتصموا بِحَبْلِ اللہ جمیعًا" میں

ایک اصولی بات

بتائی تھی۔ اس کی بہت سی تفسیریں کی گئی ہیں۔ ایک تفسیر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جو شخص ہماری طرح کی نماز پڑھتا ہے اور قبلہ رُخ ہو کر نماز ادا کرتا ہے۔ ویسے ہم ہر دعا کے وقت قبلہ رُخ نہیں ہوتے مثلاً عید کی نماز ہے یا خطبہ جمعہ میں بھی امام دعائیں کر رہا ہوتا ہے حالانکہ اس وقت قبلہ کی طرف اس کی پشت ہوتی ہے۔ اس کی روح تو قبلہ حاجات کی طرف ہی متوجہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کا چہرہ دوسری طرف ہوتا ہے اور پشت قبلہ کی طرف ہوتی ہے۔ لیکن نماز ادا کرتے وقت ہم قبلہ رُخ ہوتے ہیں۔

اس میں میرے نزدیک ایک بڑا ہی لطیف اشارہ بھی ہے۔ مسلمانوں میں کئی فرقے پیدا ہو گئے۔ ہم ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے ہیں لیکن بعض لوگ مثلاً مالکی اور غالباً شافعی بھی نماز کے وقت ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ البتہ ایک مسلمان ہاتھ باندھ کر نماز پڑھ رہا ہے یا ہاتھ چھوڑ کر پڑھ رہا ہے اس کا رُخ قبلہ کی طرف ہوتا ہے۔

پس استقبل قبلتنا میں یہ اشارہ فرمایا ہے کہ ادائیگی نماز میں بھی امت میں اختلاف ہو سکتا ہے اور بعض دیگر چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی اختلاف ہو سکتا ہے لیکن

ادائیگی نماز میں بنیادی چیز یہ ہے

کہ قبلہ کی طرف رُخ ہو۔ جس کا قبلہ کی طرف رُخ ہے اُسے تم یہ کہہ کر مسلمان کے حقوق سے محروم نہیں کر سکتے کہ تم نے ہاتھ باندھ کر نماز پڑھی یا ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھی۔ جہاں جس کا زور ہے وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ چونکہ تم ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھتے ہو یا چونکہ (دوسری جگہ کوئی کہے) تم ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے ہو اس لئے تمہیں مسلمانوں کے حقوق سے محروم کیا جائے گا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا کہ جس نے قبلہ رُخ ہو کر نماز ادا کی، ہاتھ باندھا یا چھوڑا۔ اس کے حقوق، ایک مسلمان کے حقوق ہیں۔ یہ ادا ہونے چاہئیں۔ یہ اللہ تعالےٰ نے ایک عہد باندھا ہے اور اسی کی طرف حدیث کے شارحین کی توجہ گئی ہے کہ

یہ ایک عہد ہے

جس کی ذمہ واری اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ پر ڈالی ہے۔ شارحین نے یہ لکھا ہے کہ (جو شخص محولہ بالا حدیث کی رو سے مسلمان کہلاتا ہے) وہ خدائی حفاظت اور امان میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اے مسلمانو! تم نے اس کی جان کی بھی حفاظت کرنی ہے۔ تم نے اس کے مال کی بھی حفاظت کرنی ہے۔ تم نے اس کی عزت کی بھی حفاظت کرنی ہے۔ یہ نہیں کہ ایک شخص نماز مسلمانوں والی ادا کرتا ہے اور قبلہ رُخ ہو کر نماز ادا کرتا ہے اور ذبیحہ کھاتا ہے اور غیر ذبیحہ سے پرہیز کرتا ہے، تم اپنی طرف سے کچھ اصول بنا کر اُسے گالیاں دینے لگ جاتے ہو۔ خدا معلوم گندہ دہانی مسلمانوں کے ایک گروہ میں کہاں سے آگھسی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ گندی زبان اور فحش کلامی سے ثواب حاصل ہوتا ہے۔ حالانکہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس

حدیث میں فرمایا ہے جس کی شارحین نے بڑی وضاحت سے یہ تشریح کی ہے کہ ہر وہ شخص جو نماز مسلمانوں کی قبلہ رُخ ہو کر پڑھنے والا اور ہماری طرح ذبیحہ کھانے والا ہے اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ سے یہ عہد لیا ہے کہ اسکی جان اور مال اور عزت کی حفاظت کی جائیگی اور جو شخص اسکی جان اور مال اور عزت کی حفاظت نہیں کرتا۔ وہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے اسوہ اور قرآن کریم کی ہدایت کے خلاف کرتا ہے۔ آپؐ نے بڑی تاکید سے فرمایا ہے کہ یہ اللہ کا عہد ہے اس کو نہ توڑنا۔ ورنہ کیا ہوگا؟ آگے کچھ نہیں فرمایا کیونکہ ہر عقلمند آدمی جانتا ہے کہ جو شخص اللہ تعالےٰ کا عہد توڑتا ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ اس سے جو معاملہ کرتا ہے وہ مالک ہے۔ انسان کو تو لرزاں اور ترساں اپنی زندگی کے دن گذارنے چاہئیں۔

شارحین نے

اس حدیث کی شرح

میں لکھا ہے کہ فذلک المسلم الذی لہٗ ذمۃ اللہ وذمۃ رسولہ میں ذمۃ اللہ اور ذمۃ رسولہ کے معنے یہ ہیں کہ "امانھما وعھدھما" یعنی ایسا انسان اللہ تعالیٰ اور رسول کی حفاظت اور امان میں اور اللہ تعالےٰ اور رسول نے جو عہد کیا ہے اس عہد کے اندر آجاتا ہے۔ پھر فلا تخفروا اللہ فی ذمتہٖ کی تشریح یہ کی گئی ہے کہ لا تخونوا اللہ فی عھدہٖ۔ اللہ تعالےٰ نے ایک عہد باندھ دیا ہے اس میں خیانت نہیں کرنی اور فلا تتعرضوا فی حقہٖ[1] جو حق اس کا قائم کیا گیا ہے۔ اس میں تعرض نہیں کرنا اور اس کو ضائع کر کے فساد کے حالات نہیں پیدا کرنے۔ علاوہ ازیں اس کے یہ بھی معنے ہیں کہ "من مالہٖ ودمہٖ وعرضہٖ"[2] یعنی اس کے مال کی حفاظت بھی اور اس کی جان کی حفاظت بھی اور اس کی عزت کی حفاظت بھی تمہارے ذمہ ہے۔

پس واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا میں اللہ تعالےٰ نے

ایک بڑی ہی حسین اور وسیع تعلیم

دی ہے اور اگر امت مسلمہ اس پر عمل کرے اور یہی خدا اور اس کا رسول چاہتے ہیں تو پھر ایک ایسی حسین فضا اور معاشرہ پیدا ہوتا ہے جس کے متعلق حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَۃٌ" بھائی بھائی میں اختلاف ہوتا ہے۔ میاں بیوی میں اختلاف ہوتا ہے۔ ماں بیٹی میں اختلاف ہوتا ہے۔ باپ بیٹے میں اختلاف ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنی ہر خلق میں اپنی ایک شان ظاہر کی ہے۔ کثرت مزاج انسانی وحدتِ خالقِ انسانی ثابت کرتی ہے۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا کہ تمہاری طبیعتوں، مزاج اور عادات کے اندر اختلاف تو ہوتا ہے مثلاً کھانے میں ہزار اختلاف ہوتا ہے۔ جس خاندان میں کھانے والے افراد زیادہ ہوں وہاں بڑی مشکل پڑ جاتی ہے اور کئی دفعہ بعض ناسمجھوں کو اعتراض کا موقعہ بھی مل جاتا ہے مثلاً ایک زمانے میں (خدا کرے اب بھی جماعت اس طرف متوجہ ہو)

ایک کھانے کا حکم تھا

اب جہاں دس بچے ہوں وہاں بعض کی پسند اور ہوتی اور بعض کی اور۔ چنانچہ اس حکم کی رو سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لہ، ٹہ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ صـ۴۷ جلد ا

ہر شخص کھائے گا تو ایک ہی کھانا لیکن گھر میں کھانے ایک سے زاید پکیں گے۔ مثلاً میں بینگن نہیں کھاتا۔ اب یہ جو بچپن کی عادت ہے (اس وقت تو جوانی کی عمر تھی جب یہ ایک کھانے کا حکم ہوا تھا) اس کی وجہ سے گھر میں صرف بینگن نہیں پک سکتا۔ یعنی اگر مجھے بھی گھر والوں نے کھانا دینا ہے تو وہ صرف بینگن نہیں پکا سکتے۔ انہیں کچھ اور بھی پکانا پڑے گا میرا ایک بیٹا ہے وہ گوشت نہیں کھاتا اور اس کے لئے ہمیں آلو اور اس قسم کی کوئی دوسری چیز تیار کرنی پڑتی ہے۔ بعض دفعہ تین تین چیزیں ایسی ہو جاتی ہیں کیونکہ خاندان کا کچھ حصہ ایک چیز نہیں کھاتا، دُوسرا ایک اور چیز نہیں کھاتا۔ اور تیسرا کوئی اور چیز نہیں کھاتا۔ البتہ ہر ایک آدمی ایک چیز کھا رہا ہوتا ہے لیکن جو آدمی باہر سے آئے وہ یہی کہے گا کہ تمہارے دسترخوان پر تین قسم کے کھانے رکھے ہوئے ہیں۔ تفصیل کا اسے علم نہیں ہوگا۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بدظنی میں نہ پڑو۔

پس حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عادتوں کے لحاظ سے بھی اختلاف پیدا ہوگا اور بعض لوگوں کو میرے بعض احکام اور حدیثیں ملیں گی اور بعض کو دوسری ملیں گی۔ یہ جو فقہی اختلافات ہیں یہ زیادہ تر اسی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ لیکن اس اختلاف کے نتیجہ میں امت میں زحمت نہیں ظاہر ہونی چاہیئے بلکہ رحمت ظاہر ہونی چاہیئے۔ اور وہ رحمت تبھی ظاہر ہو سکتی ہے کہ

سارے مسلمان متحد اور ایک جان ہو جائیں

اور خدا اور اس کے رسول کے عاشق، فدائی اور جاں نثار بن جائیں یہ ایک بڑا عجیب سبق ہے جو امت محمدیہ کو اختلافات کے بد نتائج سے بچنے کے لئے دیا گیا ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنا نہ شروع کر دینا، ایک دوسرے کے اموال کو اپنے اوپر جائز نہ قرار دے دینا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ تم ایک فتوے دے کر ناجائز کو جائز قرار نہیں دے سکتے کیونکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں اور میرا رسول ان کی عزتوں کے محافظ ہیں۔ تم اپنے ہوائے نفس کی پیروی کرتے ہوئے کسی کی بے عزتی نہ کرنا۔

اب پچھلے

الیکشن کے دنوں میں

بدزبانی نے کسی کو نہیں چھوڑا اُن لوگوں پر بھی حملے کئے گئے جو بطور امیدوار کھڑے ہوئے تھے اور ان کی بیویوں اور بچوں کو بھی بدزبانی کا نشانہ بنایا گیا۔ ہم دُکھ میں پڑے رہتے تھے اور دعائیں کرتے رہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ عطا کرے۔

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شرفِ انسانی کا حسین پیغام لائے تھے۔ آپ نے عزتِ نفس انسانی کو قائم کیا تھا۔ لیکن لوگ اس کو بھول گئے اور ایک دوسرے کو گالیاں دینی شروع کر دیں اتہام لگانے شروع کر دیئے وہ باتیں کہنی شروع کیں کہ ایک مسلمان کے مُنہ سے تو کیا ایک شریف غیر مسلم انسان کے مُنہ سے بھی نہیں نکل سکتیں، ہمارے پاس سوائے دعا کے اور کوئی چارہ نہ تھا اللہ تعالیٰ سے جتنی توفیق ملی دعا کرتے رہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔

اس وقت

انتخابات کا جو نتیجہ نکلا ہے

اس سے پتہ لگتا ہے کہ قوم ایک حد تک سیاست کے آخری مقصد کے حصول کے لئے قدم اٹھا چکی ہے۔ الیکشن ہوئے، پھر مارشل لاء کے قانونی فریم ورک کے مطابق کانسٹی ٹیوشن یعنی دستور بنے گا۔ پھر ہمارے صدر صاحب اگر دیکھیں گے کہ قوم میں فساد نہیں پیدا ہوتا یا قوم کی یکجہتی اور اتحاد کے خلاف نہیں تو وہ اس کو منظور کریں گے پھر سیاسی حقوق کا انتقال ہوگا۔ پھر اسمبلیاں بنیں گی جنہیں لیجسلیچر کہتے ہیں اور پھر یہ اسمبلیاں قوانین وضع کریں گی۔ اور مختلف پارٹیاں جو حکومت بنائیں گی وہ اپنے اپنے پروگرام کے مطابق سکیمیں سوچیں گی اور قوانین بنائیں گی۔ بہر حال یہ تو ایک لمبا عمل ہے البتہ ایک قدم عوام کے سیاسی حقوق کو قائم کرنے کی طرف اٹھایا گیا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ جو چیز پُرانے تجربہ کار سیاستدانوں کی نظر سے اوجھل تھی اور جس کے نتیجہ میں انہیں شکست اٹھانی پڑی وہ یہ تھی کہ

پچھلے ۲۳ سال میں

(جو پارٹیشن یعنی تقسیم ملک کے بعد ہماری قوم نے گذارے ہیں) ہر سال ووٹروں کا ایک نیا گروہ ووٹروں کی لسٹ میں شامل ہوتا تھا۔ ہر سال ۲۰ سال سے ۲۱ سال کی عمر کو پانے والا ووٹروں کی لسٹ میں آجاتا تھا۔ اس قسم کے ۲۳ نئے گروہ ووٹروں کی فہرست میں شامل ہوئے لیکن اس ۲۳ سال کے عرصہ میں ایک دفعہ بھی ان کو اپنے خیالات کے اظہار کرنے کا موقعہ نہیں ملا کیونکہ عام رائے دہی کے اصول پر اس سے پہلے انتخاب نہیں ہوئے اب یہ ۲۳ سال کا جو مجموعی گروہ ووٹروں کے حقوق حاصل کرنے والا اور ووٹروں کی فہرست میں داخل ہونے والا ہے یہ تھوڑا نہیں ہے میرے عام اندازے کے مطابق

ووٹروں کا ۴۰ فی صد ایسا ہے

جو اس ۲۳ سال میں ووٹ دینے کی عمر کو پہنچ کر ووٹر بنا اور جس نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ یہ ایک بڑی طاقت ہے۔ جیسا کہ پہلے سیاستدانوں نے ان کو حقوق کی ادائیگی میں چھوڑ دیا تھا اور ان کی طرف توجہ نہیں کی گئی تھی اسی طرح اب بھی انہوں نے ان کی نبض پر اپنی انگلیاں نہیں رکھیں۔ ان کو پتہ نہیں تھا یہ اس بات کو بھولے ہوئے تھے کہ اس ۲۳ سال کے عرصہ میں سیاست کے اندر ایک ایسا گروہ آگیا ہے (جو میرے اندازے کے مطابق ۴۰ فی صد ہے۔) جسے ووٹ دینے کا پہلی دفعہ موقعہ ملا۔

چنانچہ سیاستدان پرانی ڈگر پر چل رہے تھے مگر اس نئے گروہ نے جسے میرے نزدیک

YOUNG PAKISTAN

(ینگ پاکستان) یعنی نوجوان پاکستان کہنا چاہیئے، اس

نوجوان پاکستان نے یہ فیصلہ دیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ وہ مذہبی اختلافات کے نتیجہ میں کسی کو لڑنے نہیں دیں گے۔ یہ ایک بڑا ہی عظیم فیصلہ ہے جو نوجوان پاکستان نے دیا ہے کوئی پندرہ بیس قومی اسمبلی کے امیدواروں کو احمدی کہہ کر ان کی مخالفت کی گئی۔ مگر اُن میں سے ایک نے بھی شکست نہیں کھائی۔

یہ فیصلہ تھا اس نوجوان پاکستان کا کہ تم مذہب میں اُلجھا کر ہمارے جائز حقوق سے ہمیں محروم کرنا چاہتے ہو۔ ہم یہ نہیں ہونے دیں گے۔ اسلام نے ہمارے جو حقوق قائم کئے ہیں وہ ہمیں ملنے چاہئیں اور اب پہلے کی طرح کوئی مذہبی اختلاف اس راستے میں حائل نہیں ہوگا

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

صوبائی اسمبلی کے انتخاب میں پانچ احمدی کامیاب ہوئے ہیں الحمد للہ جو ہمارے سب سے زیادہ مخالف تھے۔ میں ان کا نام نہیں لیتا۔ انہوں نے ہماری مخالفت میں بڑا زور لگایا تھا۔ انہوں نے مذہب کے نام پر اسلام کے نام پر فتنہ و فساد کی ایک آگ بھڑکا دی تھی۔ انہوں نے دُکان بڑی سجائی تھی۔ بہت سارے لوگ اس دُکان کو، اس show window (شو ونڈو) کو دیکھ کر سمجھتے تھے کہ اب پتہ نہیں کیا ہو جائے گا۔ کئی احمدی دوست میرے پاس بڑے گھبرائے ہوئے آتے تھے مگر میں ان کو سمجھاتا تھا کہ کیا ہو جائے گا!

ہوگا وہی جو خدا چاہے گا

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ پنجاب میں ان سارے لوگوں میں سے ہارے ہوئے اور ایک جیتے ہوئے کے ووٹ ملا کر پورا نوے ہزار بنتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں ہمارے پانچ جیتنے والے دوستوں میں سے تین نے ایک لاکھ سے زائد ووٹ لئے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کیونکہ جماعت احمدیہ کسی سیاسی پارٹی کے ساتھ تو تعلق اتحاد نہیں رکھتی۔

کسی ایک پارٹی کے ساتھ ہمارا الحاق نہیں ہوسکتا تھا

ہمارے خلاف جھوٹ بھی بولے گئے۔ یہ سب کچھ کہا گیا لیکن واقعہ یہ ہے کہ بعض جگہ احمدیوں نے کہا کہ ہمارا کنونشن لیگ کے ساتھ تعلق ہے۔ ہم نے کہا ٹھیک ہے تم ان کو ووٹ دو۔ خواہ یہ ہاریں یا جیتیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بعض قیوم لیگ سے تعلق رکھنے والے آئے۔ وہ ہمارے ساتھ تعلق رکھتے تھے ہماری جماعت کا خیال رکھتے تھے۔ شریف آدمیوں سے یہ دُنیا بسی ہوئی ہے وہاں مقامی جماعت احمدیہ نے کہا کہ ہم ان کو ووٹ دینا چاہتے ہیں ہم نے کہا ٹھیک ہے سیاست میں تو کوئی حکم نہیں چلے گا۔ تمہارے ساتھ تعلق رکھتے تھے، تم اگر ان کو ووٹ دینا چاہتے ہو تو ان کو ووٹ دے دو اسی طرح بہت سارے آزاد اُمیدوار آئے، ان کا ہمارے ساتھ تعلق تھا نہ پیپلز پارٹی نے ان کو ٹکٹ دیا تھا، اور نہ کسی اور پارٹی نے ان کو ٹکٹ دیا تھا۔ چنانچہ وہ بھی آئے۔ ہم نے کہا ٹھیک ہے مقامی جماعتیں اگر تمہارے ساتھ ہیں تو وہ تمہیں ووٹ دے دیں گی۔

پس احمدیوں کے ووٹ مختلف سیاسی پارٹیوں میں تقسیم ہوگئے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ

یہ بھی ایک حقیقت ہے

کہ جو پارٹی زیادہ صاحب فراست نکلی، اس نے اپنے تدبر سے احمدیوں سے زیادہ خدمت لے لی۔ یہ بھی اپنی جگہ صحیح ہے لیکن یہ کہنا درست نہیں ہے کہ ہمارا کسی ایک پارٹی کے ساتھ الحاق ہے۔

غرض جو پارٹی اس وقت سب سے زیادہ کامیاب ہوئی ہے اور جس نے ہم سے سب سے زیادہ خدمت لی ہے اور ووٹ لئے ہیں، اس کے متعلق دوسروں کا خیال ہے (میرا جو خیال ہے وہ اس سے زیادہ ہے۔ مجھے بعض رپورٹیں لاہور سے آئی ہیں کہ اب) وہ کہتے ہیں کہ یہ (پیپلز پارٹی والے) اس واسطے جیت گئے کہ پندرہ لاکھ احمدی ووٹر ان کے ساتھ شامل ہوگیا تھا۔ ہم نے کہیں مردم شماری نہیں کرائی اس واسطے کہہ نہیں سکتے کہ پندرہ لاکھ احمدی ووٹر تھے۔ لیکن احمدی اور احمدیوں کے دوست اور تعلق رکھنے والے ووٹ جو اس پارٹی کو ملے وہ میرے اندازے کے مطابق پندرہ لاکھ نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ ہیں۔

ان مہینوں میں جو پیچھے گزرے ہیں، لوگوں میں جوش بھی تھا غلط باتیں بھی ہو رہی تھیں اور اس عہد کو توڑا بھی جا رہا تھا۔ جو خدا نے اپنے بندوں یا اُمت مسلمہ سے لیا تھا کہ دیکھو! معمولی معمولی اختلافات کی وجہ سے مسلمانوں کو ان کے سیاسی، معاشرتی اور اقتصادی حقوق سے محروم نہ کرنا۔ ورنہ اس کے نتیجہ میں رحمت نہیں پیدا ہوگی۔ میرے پاس جو لوگ آتے تھے میں ان کو سمجھاتا تھا کہ دیکھو!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم ایک غریب جماعت ہیں

دنیوی لحاظ سے ایک بے سہارا جماعت، ایک ایسی جماعت کہ جو ہزار کے مقابلے میں اگر ایک پتھر پھینکنے کی طاقت رکھتی ہے تو وہ بھی نہیں پھینک سکتی، کیونکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے، کہ پتھر کا جواب پتھر سے نہیں دینا۔ اگر کروڑ گالیاں بھی ہمیں دی جاتی ہیں تو اگر کوئی نوجوان جوش میں آکر ایک گالی اس کروڑ کے مقابلہ میں دینا چاہتا ہے تو اس کے دماغ پر یہ بات مسلط ہو جاتی ہے کہ ہمارے امام اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا تھا کہ

گالیاں سُن کر دُعا دو

اس کی زبان پر ایک بات آتی ہے، وہیں رُک جاتی ہے۔ وہ اپنے مونہہ سے نہیں نکالتا۔

ان تمام حالات کے باوجود، ۸۰ سالہ گالیوں اور ۸۰ سالہ کفر کے فتووں نے نہ ہمارے چہروں سے مسکراہٹیں چھینیں اور نہ ہم سے قوت احسان کو چھینا۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھتے اور مسکراتے ہوئے اپنی زندگیاں گزار رہے ہیں۔

کوئی شخص خواہ وہ ساری عمر گالیاں دیتا رہا۔ جب بھی وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دروازے پر آیا تو خالی ہاتھ واپس نہیں گیا۔ یہ قوت احسان ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہے۔ یہ اس کا بڑا فضل ہے انسان خود اس قوت کو پیدا نہیں کر سکتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ بڑی نعمتوں میں سے ایک نعمت یہ ہے کہ

ہمارے اندر اللہ تعالیٰ نے قوتِ احسان کو پیدا کیا ہے

غرض جو آدمی آتا ہے اگر اس کا کام جائز ہو تو وہ کر دیا جاتا ہے۔ یہ نہیں دیکھا جاتا کہ دو دن پہلے اس نے ہمیں نہایت گندی گالیاں دی تھیں اور اسی طرح اس نے ساری عمر گالیاں دینے میں گزار دی اور ہمیں نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ ناجائز طور پر احمدیوں کو نقصان پہنچانے میں اگر کامیاب بھی ہو گیا تو کوئی بات نہیں دنیوی لحاظ سے ابتلاء بھی آتا ہے ہم یہ نہیں دیکھتے صرف یہ دیکھتے ہیں کہ اس کا مطالبہ جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ہے تو وہ ہم سے تعلق رکھنے والا ہے یا ہماری مخالفت کرنے والا ہے اس کو ہم خالی ہاتھ نہیں جانے دیتے۔ ہم اس کی مدد کرتے ہیں۔

پس اس قسم کی ۸۰ سالہ مخالفت جو اللہ تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاری نہیں تھی، اس کے نتیجہ میں بھی

نہ ہماری مسکراہٹیں چھینی گئیں

اور نہ ہم سے قوت احسان چھینی گئی۔ اب جس آدمی کے ساتھ آپ پیار کا اور محبت کا تعلق رکھتے ہیں یا جس کے ساتھ آپ ہمدردی اور غمخواری کرتے ہیں۔ وقت پر اس کے کام آتے ہیں۔ مصیبت کے وقت اس کی مصیبت دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو وہ سمجھتا ہے کہ اعتقاداً ہم ایک نہیں لیکن ہمارے دل ایک ہی قسم کی حرکت کر رہے ہیں۔ اس طرح وہ دو نہیں، ایک ہو جاتے ہیں۔ جس وقت ایسے وقت آتے ہیں تو اگر وہ دلیر ہیں اور اگر ان کے حالات اس کی اجازت دیتے ہیں۔ تو وہ کہتے ہیں۔ جدھر تم جاؤ گے اُدھر ہم جائیں گے۔ لیکن اگر اُن کے حالات اجازت نہ دیں تو وہ ہمارے کان میں آکر کہتے ہیں۔ تم فکر نہ کرو۔ ہم جائیں گے۔ تو اس راستے سے مگر ووٹ نہیں دینگے۔ پس

ہماری قوتِ احسان

اور ہمارے پیار اور ہماری محبت کے نتیجہ میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو ہمارا ساتھ دیتے ہیں۔ اس لئے صرف احمدی ووٹ نہیں بلکہ جس حلقے میں بھی جدھر احمدی گیا وہ اپنے ساتھ دُگنے تگنے ووٹ لے کر گیا۔

بعض عقلمندوں کو الیکشن سے پہلے یہ نکتہ سمجھ آگیا تھا۔ چنانچہ گجرات سے ہمارے ایک دوست آئے۔ وہ احمدی نہیں تھے۔ کہنے لگے کہ آپ میری مدد کریں۔ وہ خود ہی کہنے لگے کہ میرے حلقہ انتخاب میں سات ہزار احمدی ووٹ ہے اور میں نے اندازہ لگایا ہے کہ ۲۵-۳۰ ہزار ووٹ آپ کے ہیں جدھر یہ سات ہزار جائے گا اُدھر ہی یہ ۲۵-۳۰ ہزار ووٹ بھی ساتھ جائے گا۔ اس لئے میں آپ کے پاس آیا ہوں کہ آپ میری مدد کریں۔ میں بڑا خوش ہوا۔ میں نے اس سے کہا

میں اس لئے خوش ہوں

کہ جو چیز بہت سے لوگوں کے سامنے نہیں آئی اور وہ سوچتے نہیں، وہ تمہارے دماغ میں آگئی ہے۔ خیر اللہ تعالیٰ نے وہاں کی جماعت کو اس کے لئے کام کرنے کی توفیق دی اور وہ انتخاب میں کامیاب ہو گیا حالانکہ اس کا بڑا سخت مقابلہ تھا۔ ایک بڑا ہی ظالم قسم کا آدمی اس کے خلاف کھڑا تھا جو لوگوں کے حقوق مارنے والا تھا اور اس نے بڑی دھمکیاں دیں (احمدیوں کو نہیں۔ احمدی تو دھمکی کی پرواہ ہی نہیں کرتے) اور دوسرے ووٹروں کو اس نے بہت ستایا، بہت کچھ کیا، لیکن کامیاب نہیں ہو سکا۔ غرض احمدیوں کے شامل ہونے سے اللہ تعالیٰ کا فضل بھی شامل ہو جاتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جو طبیب اپنے مریض کے لئے دُعا نہیں کرتا وہ بڑا ظالم ہے تو جو ووٹر احمدی ہے، جس کے حق میں اُس نے ووٹ ڈالنا ہے اگر وہ اس کے حق میں دعا نہیں کرتا تو وہ بھی ظالم ہے کیونکہ اصل چیز تو دُعا ہے۔ اس کے فضل کے بغیر تو کچھ نہیں ہو سکتا۔

کئی ناسمجھ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جن کو

دُعا کا فلسفہ

ہی نہیں آتا۔ ایک شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ میری مدد کریں میرے آپ کے ساتھ بہت تعلقات ہیں۔ میں نے کہا بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ ٹھیک ہے تم نے جماعت سے تعلقات بھی رکھے ہونگے لیکن اب ہم وعدہ کر چکے ہیں۔ تم دیر بعد آئے ہو۔ ورنہ اگر تم پہلے آجاتے تو تمہاری مدد کر دیتے۔ وہ کہنے لگا کہ اچھا اگر اس سے مدد کا وعدہ کر دیا ہے تو میرے لئے دعا کریں۔ میں نے کہا دُعا اور عمل اکٹھے چلیں گے۔ آپس میں ان کا تصادم کیسے ہو سکتا ہے؟ لیکن چونکہ وہ دُعا کی حقیقت سے واقف نہیں ہوتے،، اسلام کی روح سے واقف نہیں ہوتے اسلئے اس قسم کے خیالات دماغ میں آتے ہیں اور ان کا اظہار کر جاتے ہیں۔

پس جہاں احمدی کا ووٹ جائے گا۔ وہاں احمدی کی دعائیں بھی اسی راستے پر چل رہی ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جاذب کریں گی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسی ناممکن باتیں ممکن بنا دی ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو لوگ ہماری مخالفت کرتے رہے

ناجائز طور پر ہمیں تنگ کرتے رہے، ڈراتے دھمکاتے رہے۔ ان کے متعلق میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی تھی کہ ان کو شکست ہو اور میں ان کی شکست کے لئے دعائیں بھی کرتا تھا۔ چنانچہ جب ان کے خلاف کھڑے ہونے والوں سے جماعتوں نے وعدہ بھی کر لیا لیکن جب میں کہوں تم زور لگاؤ کہ اس قسم کے کسی شخص کو کامیاب نہیں ہونا چاہیئے تو دوست کہیں کہ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ تو بڑا مضبوط ہے۔ یہ تو بڑے اثر و رسوخ والا ہے اس نے تو بڑے بڑے قاتل اور خونخوار قسم کے ایجنٹ رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے فلاں جگہ تو اعلان کر دیا ہے کہ جو انہیں ووٹ نہیں دے گا۔ اُسے وہ شوٹ کر دیں گے۔ وغیرہ وغیرہ

یہ باتیں صحیح تھیں یا غلط، بہرحال لوگ مجھے اگر ایسی باتیں سُناتے

رہتے تھے۔ لیکن اُن کا پتہ ہی نہیں لگا کہاں گئے؟ اس واسطے کہ

اصل کامیابی کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کسی کو ابتلا اور امتحان میں ڈالتا ہے اور اسے دنیوی کامیابی دے دیتا ہے یعنی دُنیا کی ہر کامیابی اللہ تعالیٰ کا فضل اور برکت اور رحمت شمار نہیں ہو سکتی۔ قرآن کریم نے اس کا ذکر فرمایا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں بھی اس کا ذکر موجود ہے۔ یعنی کبھی انعام اور اصطفاء کے طور پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ کبھی ابتلاء کے طور پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ پس جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے، ہمیں بھی اللہ تعالیٰ آزماتا ہے۔ لیکن اس میں بھی ہمارے لئے رحمت پوشیدہ ہوتی ہے البتہ جو انعام اصطفیٰ کے طور پر یعنی اپنی محبت اور قرب کے اظہار کے طور پر وہ جماعت احمدیہ پر نازل کرتا اور اُن سے پیار کرتا ہے اُس کا تو شمار ہی کوئی نہیں! اسلئے بہت الحمدللہ پڑھو اور اپنے رب کے حضور گرو اور اس سے کہو کہ ہم تیرے ناچیز بندے ہیں۔ تیرے فضلوں کا شمار نہیں ہے۔ ہماری زبانیں، ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ شکر ادا کرنا چاہے تو شکر ادا نہیں کر سکتا

اور

یہ دعا بھی کرو

کہ اے اللہ! تو نے اپنے بندوں کے لئے بہتری کے کچھ سامان پیدا کرنے شروع کئے ہیں۔ وہ مظلوم اور محروم جو ہر طرف سے دھتکارے ہوئے اور ذلیل سمجھے جانے والے اور حقیر کہلانے والے جنہیں لوگ عوام کہتے ہیں۔ یہ تیرے بندے اب

اپنی عزت کے راستے پر قدم اُٹھانے لگ گئے ہیں۔ تو ایسی تدبیر کر آسمانوں سے اور ایسا حکم نازل کر کہ یہ اپنی منزل مقصود کو پہنچ جائیں اور وہ حسین معاشرہ جو اسلام کا معاشرہ ہے، جو دنیا کی کسی اور قوم کے دماغ میں بھی نہیں آسکتا تھا، وہ معاشرہ قائم ہو جائے اور ہر مظلوم ظلم سے نجات اور چھٹکارا حاصل کرے اور ہر محروم کو خواہ وہ مانگے یا مانگنے سے بھی محروم ہو اس کے حقوق اسے مل جائیں، اقتصادی بھی اور عزت نفس کے لحاظ سے بھی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے

کہ آپ میں سے جو امیر ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے دولت دی ہے وہ اس چیز کو نہ بھولیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس آتا ہے تم اس کی عزت اور احترام کرو خواہ وہ بہترین لباس میں ملبوس ہو کر تمہارے پاس آئے۔ یا چیتھڑوں میں لپٹا ہُوا تمہارے پاس آئے۔ کیونکہ وہ ایک انسان ہے اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اس کی عزت ہے۔ تمہاری نگاہ میں وہ چیز نہیں ہونی چاہیئے جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں نہیں ہے۔ تمہاری نگاہ میں بھی وہی چیز ہونی چاہیئے جو تمہارے پیدا کرنے والے رب کی نگاہ میں ہے۔

اس لئے

ہر ایک کے ساتھ پیار اور محبت اور عزت اور احترام کیسا تھ ملو

اور کوئی جتنا کسی کا بھلا کر سکتا ہے اتنا بھلا کرے۔ "لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا" اس کے بعد پھر گرفت نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ ایک دھیلے کی بھلائی کر سکتے ہیں اور وہ نہیں کرتے (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے) تو خدا تعالیٰ کا شدید غضب صرف ایک دھیلے کی بھلائی نہ کرنے کی وجہ سے نازل ہو سکتا ہے۔ پس لرزاں و ترساں اور خوف کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور محبت ذاتیہ کے ساتھ (کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہمیں مل جائے) جماعت اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق بھی ادا کرے۔

اَب

اسلام کی نوبہار کا زمانہ آگیا ہے

(اس پر تو میں انشاء اللہ جلسہ سالانہ کی کسی تقریر میں زیادہ تفصیل سے روشنی ڈالوں گا) اَب وقت آگیا ہے کہ دُنیا اسلام کی نوبہار دیکھے اور جس طرح بنی نوع انسان نے اُس رحمۃ للعالمین کی رحمت سے پہلے زمانے میں، اسلام کی نشأۃ اُولیٰ میں فائدہ اُٹھایا اور حصہ لیا تھا اسی طرح اب محمد رسول اللہ علیہ وسلم کی دوسری بعثت کے وقت جو احمدیت کے روپ میں دنیا دیکھ رہی ہے، ساری دنیا ایک ہو کر اسلام کے حسن و احسان کے جلوے دیکھنے والی ہو۔

پس

آپ دعاؤں میں وقت گذاریں

جلسہ سالانہ کے لئے دعائیں کریں۔ مخالف تو اپنی تدبیریں سوچا اور کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور جماعت کے ہر فرد کو اور جماعت کو بحیثیت مجموعی محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ اپنے فرشتے حفاظت کے لئے آسمانوں سے اتنی تعداد میں اتارے جتنی تعداد میں اس وقت مجموعی طور پر جماعت کو ان کی مدد کی ضرورت ہے اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی ڈاکٹر اصحاب متوجہ ہوں

احمدی ڈاکٹر اصحاب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے جلسہ سالانہ پر "نصرت جہاں آگے بڑھو" کی سکیم کے متعلق تفصیلات سن لی ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فرشتے معجزانہ رنگ میں اس سکیم کو جلد از جلد پروان چڑھا رہے ہیں اور آپ کے لئے حضرت بلالؓ کی سرزمین کے لوگوں کی خدمت کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں

اب مزید نئی تقرریاں ہونے والی ہیں اسلئے آپ اپنی خدمات جلد از جلد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش فرمائیں۔ اور اپنے کوائف سے خاکسار کو اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ)

تعلیم الاسلام احمدیہ کالج روزہل (ماریشس) کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات

وزیر تعلیم کی تقریر اور جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور رفاہی سرگرمیوں پر اظہار خوشنودی

(مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مبلغ ماریشس)

مورخہ ۱۹ دسمبر ۷۰ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام احمدیہ کالج روزہل کا دوسرا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات منعقد ہوا جس کی صدارت ماریشس کے وزیر تعلیم جناب آر جعہ الہ صاحب نے فرمائی۔ اس جلسہ کی تیاری کے لئے بہت پہلے سے تیاری شروع کر دی گئی تھی۔ چنانچہ دعوتی کارڈ چھپوا کر معززین ملک کو بھجوائے گئے نیز بعض اہم شخصیات کو مل کر شمولیت کی دعوت دی گئی۔ انعامات کے لئے متعدد سفارتخانوں کی طرف سے کھیلوں کا سامان اور کتب کی صورت میں عطایا بھی موصول ہوئے اس تقریب کے لئے کالج کی عمارت اور اس کے ماحول کو اچھی طرح سے صاف کیا گیا کالج کے طلباء کے تیار کردہ چارٹس کے ذریعے دو کمروں کو سجایا گیا اسی طرح کمسٹری اور بیالوجی کی تجربہ گاہ کو بھی سامان سے اچھی طرح آراستہ کیا گیا۔

معزز مہمان خصوصی وقت سے چند منٹ پیشتر تشریف لے آئے انہیں کالج کی لیبارٹریز دکھائی گئیں اور بتایا گیا کہ پچھلے سال جب آپ اس تقریب کے موقعہ پر تشریف لائے تھے تو ہماری کیمسٹری لیبارٹری زیر تکمیل تھی۔ مگر اس سال اللہ کے فضل سے ہر لحاظ سے سنیئر کیمبرج کے طلبہ کے لئے مکمل سامان سے لیس ہو کر منسٹری آف ایجوکیشن کی طرف سے منظور بھی ہو چکی ہے اور اب بیالوجی کی لیبارٹری تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہے۔

کارروائی کا آغاز

جناب وزیر تعلیم اور دیگر معزز مہمانوں کی طرف سے تجربہ گاہوں کے معائنہ کے بعد جلسے کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے عزیزم ابن جواہر صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی جس کے بعد عزیزم مزمل زیاد علی نے ایک اردو نظم کلام محمود سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ خاکسار نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے قیام اس کی تدریجی ترقی اور بالآخر ادارہ میں سائنس اور دیگر مضامین میں ایم ایس سی اور ایم اے تک اعلیٰ تعلیم دینے والے ادارے کی شکل اختیار کر لینے کا تذکرہ کیا۔ نیز بتایا کہ احمدیہ تعلیمی ادارے افریقہ اور ایشیا کے متعدد ممالک میں موجود ہیں۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ کے حالیہ دورہ مغربی افریقہ اور تعلیمی میدان میں جماعت کے پروگرام اور عزائم کا بھی ذکر کیا۔ خوش آمدید کے ایڈریس کے بعد کالج کے طلباء کی طرف سے ایک خاکہ "AVARE" کا پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام فرنچ زبان میں تھا طلبہ کے تلفظ اور طرز ادائیگی کو حاضرین نے بہت سراہا اور خوب داد دی۔ اس کے بعد پہلی زبان کے طالب علم عزیز مبشر ڈومن نے اپنی لکھی ہوئی ایک انگریزی نظم پڑھ کر سنائی بعدہٗ کالج کے سٹاف سیکرٹری مسٹر عادل گانتی بی اے نے کالج کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں کالج کے اجراء کے بلند نصب العین کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کالج کا مقصد ماریشس کے نوجوانوں کو مادی تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی تعلیم سے بھی آراستہ کرنا ہے۔ غریب طالب علموں کے لئے خاص سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں چنانچہ اس غرض کے لئے جماعت سالانہ کثیر رقم بطور امداد کالج پر خرچ کر رہی ہے سال کے شروع میں تمام طلباء کو ایک ایک یونیفارم مفت مہیا کی گئی۔ کتابیں بھی گورنمنٹ سکیم کے مطابق مفت مہیا کی گئیں۔ آئندہ سال طلبہ کے لئے کتابوں کے ضمن میں مزید سہولتیں دینے کا پروگرام ہے۔ رپورٹ میں کھیلوں کے انتظام اور سالانہ سپورٹس ڈے کا بھی ذکر کیا گیا جو اس سال روزہل سٹیڈیم میں منعقد ہوا تھا اسی طرح اس بات کا بھی تذکرہ کیا گیا کہ تین سال کے قلیل عرصہ میں ہی کالج اس قابل ہو گیا ہے کہ اس سال ہمارے کالج کی طرف سے متعدد طلبہ سینیئر کیمبرج کے امتحان میں شریک ہوئے ہیں اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوشکن نتیجہ کی امید ہے۔ رپورٹ میں وزیر تعلیم کا شکریہ بھی ادا کیا گیا کہ انہوں نے گزشتہ سال جو گریجویٹ ٹیچر گورنمنٹ کی طرف سے دینے کا وعدہ فرمایا تھا وہ فوری طور پر پورا کر دیا اور یہ امداد کالج کی ترقی کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی۔

کالج کی سالانہ مفصل رپورٹ پیش ہونے کے بعد جناب وزیر تعلیم صاحب نے اپنی صدارتی تقریر فرمائی جس میں آپ نے کالج کی سالانہ کارکردگی پر اظہار خوشنودی فرمایا اور کہا کہ جس روح اور مقصد کے ساتھ احمدیہ جماعت یہ تعلیمی ادارہ چلا رہی ہے وہ نہایت قابل تحسین ہے۔ کالج نے تین سال کے قلیل عرصہ میں کافی ترقی کی ہے اس موقعہ پر موصوف نے والدین، اساتذہ اور طلباء تینوں کو ذمہ داریوں اور حقوق کی طرف توجہ دلائی اور باہم مل کر قومی تعلیمی معیار کو اونچا کرنے کی اپیل کی۔ وزیر موصوف نے ہر طرح سے اپنی مدد کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اپنی مدد آپ کے اصول پر کاربند ہونے کی احمدیہ جماعت کی مثال یقیناً دوسروں کے لئے بھی قابل تقلید ہے نیز نوجوانوں کی عملی رنگ میں تربیت کا احمدیہ طرز طریق بھی بہت ہی قابل داد اور پسندیدہ ہے۔ اس تقریر میں موصوف نے خدام الاحمدیہ کے ساحل سمندر پر منعقد ہونے والے سالانہ تربیتی کیمپ کا بھی ذکر کیا۔ چند منٹ کے اس صدارتی خطاب کے بعد صاحب صدر نے تعلیمی میدان میں اور کھیلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم فرمائے۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین اور طلبہ کی مشروبات اور ماکولات سے تواضع کی گئی۔

تقسیم انعامات کے جلسہ کی رپورٹ اخبارات کو بھجوائی گئی جو فوری طور پر روزنامہ Advance میں شائع ہوئی اور باقی اخبارات میں بھی شائع ہونے کی توقع ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جماعتی ادارہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے۔ آمین

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق ہمیشہ
مینیجر الفضل
کو مخاطب کیا کریں
(مینیجر)

عید فنڈ کی طرف توجہ فرمائیں

مخلصین جماعت کو یاد رہے کہ عید فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ سے قائم ہے اور اس کی غرض یہ ہے کہ عید کی خوشی کے موقعہ پر دین اسلام کی ضرورتوں کے لئے بھی کچھ خرچ کیا جاوے۔ عید فنڈ کی شرح پہلے کم از کم ایک روپیہ فی کس تھی۔ لیکن اب بفضل خدا احباب کی آمدنیوں میں خاصا اضافہ ہو چکا ہے اس لئے حتی الوسع اس سے بڑھ کر ادائیگی ہونی چاہیے۔ احباب نیکی کے اس میدان میں حسب استطاعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

عید فنڈ مرکزی چندہ ہے، تمام وصول شدہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں کرائی جائیں۔ البتہ قربانی کی کھالوں کی آمد مقامی فنڈ میں جمع کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیت اسی کی ہے جو وقت کی قدر کرے

خدمت کے یہ ایام ہمیں صدیوں کے بعد نصیب ہوئے ہیں۔ ان ایام کے ایک ایک لمحہ کی قدر کرنی چاہیئے ہمیں اس کی توفیق مل جائے تو انصار اللہ کا موجودہ مالی سال ہی نہیں بلکہ ہر آئندہ مالی سال سنگ میل کی حیثیت اختیار کرتا چلا جائیگا (قائد مال)

قائدین خدام الاحمدیہ ہر ماہ کی بیس (۲۰) تاریخ تک چندہ ضرور مرکز کو ارسال فرماویں (مہتمم مال)

رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ

از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ اکتوبر ۱۹۶۹ء سے ستمبر ۱۹۷۰ء تک کی جلسہ سالانہ پر شائع ہو گئی ہے۔ قیمت نہایت کم صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ تمام لجنات آسانی سے خرید سکیں۔ اس رپورٹ میں ۱۹۷۱ء کے کام کی سکیم اور سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء کے مقابلہ کے عنوانات شائع کر دیئے گئے ہیں۔ ہر لجنہ اماء اللہ کو چاہیے کہ فوری طور پر رپورٹ منگوالیں ورنہ مرکزی لجنہ کی مقرر کردہ سکیم کے مطابق لجنات کام نہ کر سکیں گی۔ اور اجتماع کی تیاری کروانی مشکل ہے۔ جس لجنہ نے جلسہ سالانہ پر رپورٹ نہیں خریدی فوراً منگوالیں۔ ایسا نہ ہو کہ ختم ہو جائے محدود تعداد میں چھپائی گئی ہے۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

ہمارے سال کو شروع ہوئے تین ماہ گزر رہے ہیں لیکن ابھی تک اکثر مجالس کی طرف سے چندہ موصول نہیں ہوا تمام قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کا جائزہ اور مجالس کو تین ماہ کا چندہ مرکز کو ارسال کرنے کی تلقین کریں نیز جن مجالس کے بجٹ ابھی تک تشخیص نہیں ہوئے ان کے بجٹ جلد مرکز کو بھجوائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ)

چوزے نکلوانے کی مشینیں

جرمنی کے تیل سے چلتی ہیں ہر سائز میں دستیاب ہیں۔ چلانے کے متعلق مناسب راہنمائی کی جائے گی۔ چوزوں کا سیزن شروع ہونے والا ہے مرغی خانہ کا شوق رکھنے والے احباب فوراً بمعرفت روزنامہ الفضل ربوہ رابطہ قائم کریں

ماڈرن لائنز آرکیٹکس اینڈ انجینئر

کوٹھیوں بنگلوں کے نقشہ جات کالونی پلاننگ اور سروے کے لئے ہماری طرف رجوع کریں۔ ملاقات ۳ بجے شام سے چھ بجے شام

منیجر ماڈرن لائنز ۵۹ ملتان روڈ نزد مقبرہ (زیب النساء لاہور)

مرغی خانہ
کھولنے کے لئے

ہماری وائٹ لیگہارن مرغی جس کی سالانہ ۲۰۰ انڈے سے زائد ہے کے چوزے خرید فرمائیں

۱۔ ایک روزہ چوزے مکسی MIX ۱۵۰/- روپے فی سینکڑہ
۲۔ ایک روزہ پٹھیاں ۹۰ فیصد ۲۰۰/- روپے "
۳۔ ایک روزہ مرغ ۳۰/- " "

منیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

سالانہ چندہ صرف ۲ روپے (منیجر)

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔ سالانہ چندہ صرف سات روپے

(مینیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے

فی تولہ دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

فون ۴۸۴۴ گوجرانوالہ

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

نئے سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۱۹۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے آئندہ تین سالوں (۷۱ء تا ۷۴ء) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۳۱؍۵؍۷۱ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت: بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ہے۔ ان کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اسی طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہیں ان کے نام ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیق بھی رپورٹ انتخاب کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیے کہ وہ بقایادار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۱۹۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں اس کی قیمت مع محصول ڈاک ۲ روپے پانچ پیسے ہے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

عید الاضحی پر قربانی

جو احباب عید الاضحیٰ پر قربانی کے جانور دارالضیافت حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں دینا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ یہاں قربانی کے لائق درمیانہ جانور ۷۰/- روپے اور ۸۰/- روپے تک ملتا ہے لہٰذا اس کے مطابق فی جانور رقم صیغہ ھذا کے نام عید سے قبل بھجوا دیں تا جانوروں کا انتظام کیا جا سکے۔

(افسر دارالضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ سے واپسی پر جن لجنات نے اپنی نمائش کی چیزوں کا حساب نہیں کیا برائے مہربانی وہ ایک ماہ کے اندر اندر اپنا حساب بے باق کرالیں ورنہ ایک ماہ کے بعد ان کا سارا سامان وقف سمجھا جائے گا اور کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہو گا۔

(سیدہ تنویر الاسلام سیکرٹری شعبہ نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے
نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۸

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل، کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت منداصحاب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور ۹ فیروز پور روڈ لاہور

۱۔ **اکسیر وجع المفاصل** جوڑوں کا درد ہو، اور اعضاء پر سوج ہو، معدہ و جگر خراب رنگت زرد تاپ تلی ہو قبض ہو تو اکسیر کھائیں، حالات لکھیں،

۲۔ **اکسیر البدن** کئی امراض کا واحد علاج ہے ہزاروں ٹانکوں سے افضل مقوی دل و دماغ رنگت گلابی چہرہ و بدن پر رعب و جاذب توجہ بناتا ہے۔ آج ہی آرڈر دیں پانچ روپیہ سینکڑہ علاوہ محصولڈاک

۳۔ **اکسیر حافظہ** برسوں کی باتیں یاد آجاتی ہیں، دماغی کام کرنے والے وکلاء و طلباء ضرور آزمائیں ۵/- سینکڑہ علاوہ خرچ ڈاک۔

۴۔ **باہی** فی گولی ۵۰ پیسے، درجن سے کم آرڈر نہ دیں علاوہ خرچ ڈاک۔

المشتہر **دواخانہ خادم خلق** وزیرآباد

ایک طبیب کی رائے

محترم حکیم عطاء اللہ صاحب ڈرگ روڈ کراچی لکھتے ہیں مجھے کثرت پیشاب کی سخت تکلیف تھی **معجون فلاسفہ** اس عاجز نے چند دن استعمال کیا میں اس امر کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ واقعی معجون فلاسفہ تیار کردہ المنار دواخانہ ربوہ کثرت پیشاب کے لئے بفضل تعالیٰ بے حد مفید ہے

فی پاؤ چھ روپیہ نصف سیر ۱۱/- فی سیر ۲۱/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

پندرہ منٹ میں ہر کرب سے نجات دلانے والی دوا

شفائے اپھارہ سے جان کو خطرناک اپھارہ چند منٹ میں ختم ہو جاتا ہے

اگر دوا کام نہ کرے تو قیمت واپس

فی پیکٹ ۵۰ پیسے درجن ۵ روپے خرچہ ڈاک معاف

ایک گرس مبلغ ۶۰ روپے بلا خرچہ ڈاک

تیار کردہ: شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

خریداران الفضل کے پتہ جات کی نئی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں۔ اگر کسی خریدار کو اپنا پتہ تبدیل یا درست کروانا مقصود ہو تو اپنے صحیح ایڈریس سے جلد اطلاع دیں۔ پتہ صاف اور خوشخط لکھیں۔ نیز خط لکھتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے تا تعمیل بروقت ہو سکے اگر آپ کا پتہ انگریزی میں ہو تو براہ کرم کیپٹل حروف میں لکھیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ضروری تصحیح

جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء مورخہ ۲۷ دسمبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو تقریر ارشاد فرمائی تھی اس میں بیرونی ممالک میں سلسلہ کی اسلامی خدمات کے تذکرہ میں فرمایا تھا کہ لوگنڈا زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ دوران سال مکمل ہوا۔ اور سواحیلی زبان میں طبع شدہ ترجمہ کے دوسرے ایڈیشن کی طباعت کا انتظام ہو رہا ہے۔

الفضل میں غلطی سے اس کی بجائے لوگنڈا زبان میں دوسرے ایڈیشن کی طباعت کا ذکر آیا ہے جو درست نہیں ہے۔ لوگنڈا زبان میں ترجمہ مکمل ہوا ہے وہ ابھی شائع نہیں ہوا۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(شیخ مبارک احمد سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ (۱) خاکسار کی صحت کئی سال سے مختلف عوارض کی وجہ سے خراب چلی آ رہی ہے۔ (۲) نیز مکرم نذیر احمد صاحب بھٹی کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ حالت پہلے سے اچھی ہے۔ کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد ظفر نوگرڑی ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ میری اہلیہ ۱۴ اور ۱۵ کی درمیانی شب اچانک بیمار ہو گئیں پہلے تو کھانسی کا شدید دورہ پڑا۔ پھر تے شروع ہو گئی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اب قدرے افاقہ ہے احباب جماعت سے مریضہ کی مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ظفر احمد باجوہ۔ کوٹ باجوہ۔ بواسطہ سیدوالہ۔ ضلع شیخوپورہ)

۳۔ خاکسار کا داماد سید ناصر احمد صاحب آفتاب لندن میں بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ برادران اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(فقیر احمد ریٹائرڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۴۔ میرے بڑے بھائی عبدالمنیب صاحب ڈرائیور گولی لگنے سے زخمی ہو گئے ہیں اور اس وقت سول ہسپتال لائل پور میں زیر علاج ہیں الحمد للہ کہ حالت تسلی بخش ہے۔

احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(احمد بشیر مرزا لائل پور)

نوشہرہ ورکاں میں

کارخانہ پائے چارپائی لگایا گیا ہے، بیوپاری صاحبان تھوک بارعایت خرید سکتے ہیں، نیز

پرچون بھی فروخت ہوتے ہیں احمدی دوست متوجہ ہوں،

جمال الدین مالک کارخانہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے

بہترین سرمہ

جو متعدد جڑی بوٹیوں کا سیار نگ جوہر ہے بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ۔

سرمہ خورشید

ایک لاجواب و تجربہ روزگار سرمہ آنکھوں کی ہشیلی امراض، خارش پانی بہنا بہنی، موتیا بند کرے وغیرہ کے لئے

لاجواب تحفہ

قیمت:- فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۶

GULBERG V.W SPECIALISTS

MINI MOTORS

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۶ تا ۲۱ صلح ۱۳۵۰ ہش

(۱) گزشتہ ہفتہ کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی الحمدللہ۔
احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۵ صلح کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ البقرہ کی آیت بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ کی نہایت لطیف تفسیر فرما کر احباب جماعت کو عبد مسلم اور عبد محسن بننے اور ایک الٰہی جماعت کے افراد کی حیثیت سے اپنے اس خصوصی امتیاز کو ہمیشہ قائم رکھنے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو صمد اور غنی یقین کرتے ہوئے اپنے آپ کو ہر لمحہ اور ہر آن اس کا محتاج سمجھو اور نیستی اور تذلل کا جامہ پہنو۔ اس کی رضا کو ہمیشہ مقدم رکھو۔ نیز اللہ کے بندوں پر احسان کرو۔ تمہارا حق مارا بھی جائے تو رضائے الٰہی کی خاطر اسے چھوڑ دو اور خدا نے دوسروں کے جو حقوق قائم کئے ہیں انہیں ان کے حقوق سے بھی زیادہ دو۔ اس کے بغیر تم اللہ کی محبت حاصل نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کی محبت کے بغیر یہ زندگی محض بیکار ہے۔

۳۔ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن وہاں گیارہ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مع اہل و عیال ۹ صلح (جنوری) کو بذریعہ سرگودہا ایکسپریس ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر آپ کا پرخلوص خیر مقدم کیا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کر کے آپ کو خوش آمدید کہا۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۴۔ گزشتہ ہفتہ کے دوران موصولہ اطلاعات کی رو سے مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ بھائیوں کی امداد کے طور پر جماعت احمدیہ مارلیشس کے احباب نے ایک ہزار روپے، اور جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے احباب نے ۵۰ ہزار روپے ریلیف فنڈ میں جمع کرائے۔ بیرونی ملکوں کی جماعت ہائے احمدیہ کے افراد کی طرف سے ریلیف فنڈ میں رقوم ارسال کرنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ احباب جماعت دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ طوفان زدہ بھائیوں کو ہر آفت سے محفوظ رکھے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

میرا بیٹا عبدالمجید کراچی سے اپنی کار پر جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ربوہ آرہا تھا راستے میں ٹرک سے ٹکر ہو گئی۔ جس کی وجہ سے ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ۲۰ دن ملتان نشتر ہسپتال میں داخل رہا۔ اب ۱۰ جنوری سے ربوہ میں اپنے گھر پر ہے۔ لیکن ٹانگ میں درد بدستور ہے اور بہت تکلیف ہے تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بچے کو کامل شفا عطا فرمائے آمین۔

(اہلیہ عبدالکریم آف کراچی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد

۳۰ صلح (جنوری) تا ۵ تبلیغ (فروری) ہفتہ وصولی برائے چندہ جات صدر انجمن احمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ صلح (جنوری) میں صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کی وصولی کے سلسلہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ میں ۳۰ جنوری سے ۵ فروری تک ۷ دن کا عرصہ مقرر کرتا ہوں۔ ان سات دنوں میں یہ ساری کمی پوری ہو جانی چاہیئے۔ جہاں تک موصیوں کے حصہ آمد میں کمی کا تعلق ہے اس کے لئے میں موصیوں کی تنظیم کو ذمہ دار ٹھہراتا ہوں۔ وہ حصہ آمد کی وصولی کا انتظام کریں۔ اور کوئی بقایا نہ رہنے دیں۔ باقی چندوں کے لئے جماعتی عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ پوری مستعدی کا مظاہرہ کر کے اس کمی کو پورا کریں۔ تاکہ جماعتی لحاظ سے ہمارا قدم اس جہت میں بھی پہلے کی طرح آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ (الفضل ۱۰ صلح)

واضح رہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات میں اس وقت تک جس قدر وصولی ہو جانی چاہیئے تھی۔ اس میں ساڑھے پانچ لاکھ روپے کی کمی ہے

ناظر بیت المال آمد

انتخاب زعیم اعلیٰ انصار اللہ

حضرت صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ارشاد کے مطابق مورخہ ۲۲/۲ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب آئندہ تین سال کے لئے زعیم اعلیٰ ربوہ کا انتخاب کروائیں گے۔ کوئی ایسا رکن انصار اللہ جو صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید یا وقف جدید یا انصار اللہ کے لازمی چندوں کا بقایا دار ہو یا طوعی چندوں کی صورت میں وعدہ کرنے کے بعد بقایا دار ہو مجلس کے انتخاب میں نہ رائے دے سکتا ہے اور نہ ہی عہدیدار ہو سکتا ہے اور بقایا دار کی تشریح وہی سمجھی جائے گی جو ان ادارہ جات کی منظور شدہ ہو گی۔ انصار اللہ کے چندوں کے لحاظ سے بقایا دار وہ ہو گا جس کے ذمہ ایک سال سے زائد عرصہ کا مجلس کے چندوں کا بقایا ہو۔
ربوہ کے جملہ انصار سے درخواست ہے کہ وہ حسب قواعد اس انتخاب میں حصہ لیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

عہدیداران انصار اللہ کی خدمت میں ایک ضروری استدعا

خدمت کے یہ ایام صدیوں کے بعد ہی کسی خوش بخت کو نصیب ہوا کرتے ہیں۔ ان کی جس قدر بھی قدر کی جائے تھوڑی ہے۔ ہمارے پیارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو نوع انسانی کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقع نہیں ہو گا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے"۔ لہذا شکر گزاری کا تقاضا ہے کہ اس میدان میں ہماری جدوجہد مثالی رنگ کی ہو۔ اس لئے خاکسار کی یہ استدعا کہ انصار اللہ کے اس سال کو اس حد تک کامیاب بنایا جائے کہ گذشتہ سب سالوں کے مقابلہ میں یہ سنگ میل کی حیثیت اختیار کر جائے ہرگز مالا یطاق بوجھ نہیں۔

قائد مال
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

گمشدہ نوٹ بک

گذشتہ جلسہ سالانہ کے دوران خاکسار کی ایک نوٹ بک گم ہو گئی تھی جو تا حال نہیں ملی۔ اس میں چند اہم نظمیں لکھی ہوئی ہیں۔ جس صاحب کو ملے۔ وہ خاکسار تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴